

# پانڈا کے حوصلہ بخش کام کی جھلک



چین میں بانس کے جنگل میں، ایک پانڈا نے ایک لنگر کا منصوبہ بنایا، جس میں تقسیم کرنے کے لیے پھل اور سبزیاں جمع کی گئی۔

پانڈا کا یہ خیالی سفر جوش و خروش کے ساتھ شروع ہوا  
کہ لنگر اس کے دوستوں کے لیے خوشی اور یکتا لائے گا۔

پانڈا نے سکھ مہمان نوازی اور تنظیموں کو آگے بڑھاتے ہوئے  
خرگوشوں کے ایک خاندان کو اس میں شمولیت کی دعوت  
دی۔



سماجی جذبے سے متاثر ہوکر، جنگل کے سب ہی کونے سے جانوروں نے بے تابی سے اس کی دعوت قبول کرلی۔

وہ ایک دھوپ سے روشن مقام پر پہنچے، جہاں ایک اوک کے درخت کے نیچے لذیذ لنگر سب ہی کا استقبال کر رہا تھا۔

پانڈا نے ایک اکیلا کچھوا دیکھا۔ گہری مسکراہٹ کے ساتھ اس نے سکھ اصول 'بمدردی، مہربانی' کو دکھاتے ہوئے اسے لنگر کے لیے مدعو کیا۔

پانڈا کے زندہ قدموں نے کچھوے کی رہنمائی کی اور ان کے سفر کو اتحاد اور مہربانی کی علامت بنایا۔





جیسے ہی انہوں نے کھانا اور کہانیاں شیر کی، پانڈا کو  
'دوستی اور کھانا کھلانے' کی خوشی سے اطمینان محسوس  
ہوا۔



درخت کے نیچے جشن میں 'معافی، مہربانی اور دوسروں کی دیکھ بھال' کرنے کی سکھ اصول پر روشنی ڈالی گئی۔



## بچوں کے لیے پانچ منٹ کا کام

بچوں کو کھانے سے قبل پانچ منٹ تک بنیادی منتر کی تلاوت کرنے کی ترغیب دیں۔ یہ مشق ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں توجہ مرکوز کرنے اور نظم و ضبط قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

اختیاری طور پر ان کے جوان ذہن کو متوجہ کرنے کے لیے کسی بھی کام سے پہلے ایک مختصر نام درس شروع کریں۔ ان مشقوں کو جلد شروع کرنے سے بچے سکھ اقدار سے جڑ جاتے ہیں اور معاشرے کے مستقبل کو سنوار دیتے ہیں۔

. سکھوں کے دس گرو حضرات کے اسماء

گرو نانک دیو جی  
گرو آنند دیو جی  
گرو امرداس جی  
گرو رام داس جی  
گرو ارجن دیو جی  
گرو ہرگوبند صاحب جی  
گرو ہر راي جی  
گرو ہر کرشن جی  
گرو تیغ جی  
گرو گوبند سنگھ جی

گرو گوبند سنگھ نے سکھ گرووں کے نسب کے بعد  
گرو گرنٹھ صاحب کو ابدی گرو مقرر کیا۔

## بنیادی منتر کا سبق

**ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥**

واپے گرو ایک ہے، جس کا نام 'وجود والا ہے'، جو کائنات کا خالق ہے، جو سب میں موجود ہے، خوف و عداوت سے پاک ہے، وہ ذات وقت سے بالاتر ہے، (احساس، جس کا جسم ابدی ہے)، جو رحم میں نہیں آتا، جس کا نور ذاتی ہے اور جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ہوتا ہے۔

**॥ ਜਪੁ ॥**

ذکر کرو۔ (اسے گرو کے کلام کا عنوان بھی مانا گیا ہے۔)

**ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥**

شکل و صورت سے پاک رب کائنات کی تخلیق سے پہلے سچا تھا، ابتدائے دور میں بھی سچا تھا۔

**ੴ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਹੋਸੀ ਭੀ ਸਚੁ ॥੧॥**

اب حال میں بھی اس کا وجود ہے، شری گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ مستقبل میں بھی اسی حقیقی صادق شکل و صورت سے پاک رب کا وجود ہوگا۔

## ਗੁਰੂ ਕਾ ਕਲਮ

ਪਉੜੀ ॥

ਪ੍ਰੋੜੀ

**ਜਾ ਤੂ ਮੇਰੈ ਵਲਿ ਹੈ ਤਾ ਕਿਆ ਮੁਹਛੰਦਾ ॥**

ਐ ਰਬ! ਜਬ ਤੂ ਮੇਰੇ ਸਾਠ ਹੈ, ਤੂ ਅਬ ਮਯੇ ਕੁਸੀ ਪਰ ਮਨਛਰ ਯਾ ਠੀਕ ਲਗਾਨੇ ਕੀ ਕਿਆ ਝਰੂਰਤ ਹੈ?

**ਤੁਧੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਨੋ ਸਉਪਿਆ ਜਾ ਤੇਰਾ ਬੰਦਾ ॥**

ਹਕੀਕਤ ਤੂ ਯੇਹੀ ਹੈ ਕੇ ਤੂ ਨੇ ਸਬ ਕਛੁ ਮਯੇ ਯੀ ਏਠਾ ਕਿਆ ਹੈ ਔਰ ਮੀਨ ਏਕ ਠੀਰਾ ਯੀ ਖਾਦਮ ਯੂਨ ਯੂਨ-

**ਲਖਮੀ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਰਹੰਦਾ ॥**

ਮੀਨ ਏ ਸ਼ਕ ਕੰਨਾ ਯੀ ਕਹਾਤਾ ਔਰ ਖਰਚ ਕਰਤਾ ਯੂਨ; ਮਗਰ ਮਾਲ ਔ ਢੂਲਤ ਕੀ ਕੁਸੀ ਠਰਹ ਕੀ ਕਮੀ ਨਹੀਨ ਆਈ-

**ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਸਭ ਸੇਵ ਕਰੰਦਾ ॥**

ਚੌਰਾਸੀ ਲਾਕੁ ਆਦਮ ਨਹਾਨੀ ਕੇ ਕਾਨੰਠਾ ਕੇ ਠਮਾਮ ਆਨਾਨ ਠੀਰੀ ਯੀ ਬੰਦਗੀ ਕਰਤੇ ਯੀਨ-

**ਏਹ ਵੈਰੀ ਮਿਤ੍ਰੁ ਸਭਿ ਕੀਤਿਆ ਨਹ ਮੰਗਹਿ ਮੰਦਾ ॥**

ਤੂ ਨੇ ਠਮਾਮ ਢਸ਼ਮਨੂਨ ਕੂ ਮੀਰਾ ਢੂਸਤ ਬਨਾਢਿਆ ਹੈ ਔਰ ਅਬ ਓਹ ਖਾਲਕ ਯੇਹੀ ਮੀਰਾ ਬਰਾ ਨਹੀਨ ਚਾਠੇ-

**ਲੇਖਾ ਕੋਇ ਨ ਪੁਛਈ ਜਾ ਹਰਿ ਬਖਸੰਦਾ ॥**

ਜਬ ਰਬ ਬਖਸ਼ਨੇ ਓਲਾ ਹੈ, ਤੂ ਪੇਰ ਆਮਾਲ ਕਾ ਠਸਾਬ ਕੂਠੀ ਨਹੀਨ ਮਾਨਗਤਾ-

**ਅਨੰਦੁ ਭਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਗੁਰੁ ਗੋਵੰਦਾ ॥**

ਗਰੂ ਗੂਠੰਦ ਕੂ ਮਲ ਕਰ ਯੇਮ ਨੇ ਆਲੀ ਖੂਸ਼ੀ ਪਾ ਲੀ ਹੈ ਔਰ ਢਲ ਮੀਨ ਸਰੂਰ ਯੀ ਸਰੂਰ ਯੂਗੀਆ ਹੈ-

**ਸਭੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਐ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੰਦਾ ॥੭॥**

ਅਗਰ ਤੂ ਚਾਠਤਾ ਹੈ, ਤੂ ਸਬੇਹੀ ਕਾਮ ਢਰਸਤ ਯੂਗਾਠੇ ਯੀਨ-7

## ਗੁਰੂ ਕਾ ਕਲਮ

**ਰਾਖਾ ਏਕੁ ਹਮਾਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥**

ਮਿਰਾ ਮਾਲਕ ਰਬ ਹੀ ਚਫਾਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਹੈ،

**ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥**

ਵਹ ਖਰ ਆਕ ਕੇ ਢਲੀ ਚਫ਼ਤ ਸੇ ਵਾਢਫ ਹੈ- 1- ਵਢਫ-

**ਸੋਇ ਅਚਿੰਤਾ ਜਾਗਿ ਅਚਿੰਤਾ ॥**

ਸੋਟੇ, ਬੀਢਾਰ ਖੋਟੇ ਵਠਾਨ ਕੋਠੀ ਢਢਰ ਨਹੀਨ،

**ਜਹਾ ਕਹਾਂ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂੰ ਵਰਤੰਤਾ ॥੨॥**

ਏ ਰਬ! ਚਹਾਨ ਟੋ ਢਢਾਲ ਹੈ- 2-

**ਘਰਿ ਸੁਖਿ ਵਸਿਆ ਬਾਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥**

ਗ਼ਹਰ ਖਾਏਰ ਏਸੇ ਚੋਸ਼ੀ ਹੀ ਮਲੀ ਹੈ،

**ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੩॥੨॥**

ਏ ਨਾਨਕ! ਗੁਰੋ ਨੇ ਹੀ ਮਨ੍ਰ ਮੁਠਠੋ ਕੁਰਾਯਾ ਹੈ- 3- 3-

## ਗੁਰੂ ਕਾ ਕਲਮ

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ਗੋੜੀ ਮਹਲੇ 5-

**ਥਿਰੁ ਘਰਿ ਬੈਸਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਪਿਆਰੇ ॥**

ਐ ਰਬ ਕੇ ਮਹਬੂਬ ਪਰਸਤਾਰੋ! ਭੋ ਐਨੇ ਢਲ ਕੇ ਗੁਹਰ ਮਿਠੀ ਯਕਸੋ ਭੋ ਕਰ ਭਿਠੁਹੋ-

**ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਮਰੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥**

ਸਾਢਕ ਗੁਰੋ ਨੇ ਤਮਹਾਰਾ ਕਾਮ ਸਨਾਰ ਢਿਆ ਏ- 1- ਓਕਫੇ -

**ਦੁਸਟ ਦੂਤ ਪਰਮੇਸਰਿ ਮਾਰੇ ॥**

ਓਐ ਗੁਰੋ ਨੇ ਸ਼ਰਿਰੋ ਓਰ ਢਲਿਲੋ ਕੋ ਨਿਸਟ ਓ ਨਾਭੂਡ ਕਰ ਢਿਆ ਏ-

**ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੀ ਕਰਤਾਰੇ ॥੧॥**

ਖਾਲਕ ਰਬ ਨੇ ਐਨੇ ਖਾਡਮ ਕੀ ਓਤ ਓ ਮਰਤਬ ਰਕੁਏ ਏ- 1-

**ਬਾਢਿਸਾਹ ਸਾਹ ਸਭ ਵਸਿ ਕਰਿ ਢੀਨੇ ॥**

ਕਾਨਣਾਟ ਕੇ ਰਾਯਾ ਮਹਾ ਰਾਯਾ ਰਬ ਨੇ ਐਨੇ ਖਾਡਮ ਕੇ ਤਮਾਮ ਓਸ ਕੇ ਤਾਭੋ ਕਰ ਰਕੁਏ ਏ-

**ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਮਹਾ ਰਸ ਪੀਨੇ ॥੨॥**

ਓਸ ਨੇ ਰਬ ਕੇ ਅਮਰ ਤਾਮ ਕਾ ਅਲੀ ਰਸ ਪੀਏ ਏ- 2-

**ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਭਜਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥**

ਏ ਖੂਫ ਭੋ ਕਰ ਰਬ ਕਾ ਯਹਰੇ ਢਕਰ ਕਰੋ-

**ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਕੀਨੇ ਢਾਨੁ ॥੩॥**

ਨਿਕੋ ਕਾਰੋ ਕੀ ਸਢਬ ਤ ਮਿਲ ਕਰ ਰਬ ਕੇ ਢਕਰ ਕਾ ਏ ਤਢਫੇ ਢੂਸਰੋ ਕੋ ਭਏ ਫਰਾਭਮ ਕਰੋ-

**ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥**

ਨਾਨਕ ਕਾ ਭਿਠਾ ਏ ਕੇ ਐ ਭਾਠਨ ਸੇ ਭਾਖਰ ਰਬ? ਮਿਠੀ ਤਿਰੀ ਪਨਾਹ ਮਿਠੀ ਭੋ-

**ਨਾਨਕ ਓਟ ਪਕਰੀ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੧੦੮॥**

ਓਰ ਓਸ ਨੇ ਕਾਨਣਾਟ ਕੇ ਮਾਲਕ ਰਬ ਕਾ ਸਹਾਰਾ ਲੇ ਲੀਏ ਏ- 4- 104-



# گرو دوارہ میں یاد رکھنے کی بنیادی باتیں

**جوتے اتار دیں:** گرو دواروں میں جوتے رکھنے کے لیے خصوصی کمرے ہوتے ہیں۔ جہاں لوگ پرستش کرتے ہیں، وہاں فرش صاف رکھنا احترام کی نشانی ہے۔

**اپنا سر ڈھانپ لیں:** گرو دوارے میں ہر کوئی اپنا سر اسکاف یا چھوٹی پگڑی سے ڈھانپتا ہے۔ یہ مقدس کتاب (گرو گرتھ صاحب) کا احترام ظاہر کرتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے، تو فکر نہ کریں، ان کے پاس عام طور پر اور بھی چیزیں ہوتی ہیں!

**پرسکون آوازیں:** جب آپ مرکزی پرستش والے کمرے میں ہوں تو اپنی اندرونی آواز کا استعمال کریں۔ لوگ دھیان لگائے ہوں گے یا گرو گرتھ صاحب کی تلاوت سن رہے ہوں گے۔

**فرش پر بیٹھیں:** گرو دوارے میں کرسیاں نہیں ہیں۔ سب ہی لوگ قالین والے فرش پر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں۔ پالتھی مارکر بیٹھنے کی کوشش کریں، یہ مزے دار ہے!

**جھکنا:** آپ نے لوگوں کو گرو گرتھ صاحب کے سامنے جھکتے ہوئے دیکھا ہوگا، جو زیادہ احترام ظاہر کرنے کا ایک طریقہ ہے!

**حکم نامہ:** گرو کا آج کا پیغام، اسے پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

**لنگر کا وقت:** گرو دواروں میں ایک خاص کمیونٹی کچن ہوتا ہے، جسے لنگر کہا جاتا ہے۔ ذائقے دار مفت کھانا تقسیم کرنے کے لیے ہر کوئی ایک ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کون ہیں، آپ کا ہمیشہ استقبال ہے۔

## دیگر معلومات:

**موسیقی:** وہاں لوگ آلات بجا رہے ہوں گے اور خوبصورت جہری ذکر میں مصروف ہوں گے۔ آپ خاموشی سے سن سکتے ہیں یا ساتھ میں گانے کی کوشش کر سکتے ہیں!

**مدد کرنا:** ہم گرو دوارہ میں کسی بھی قسم کی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ دیکھیں کہ کیا آپ کو مدد کرنے کی کوئی راہ مل سکتی ہے، خواہ وہ کچھ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو!

**یاد رکھیں:** سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی نئی جگہ اور لوگوں کے بارے میں جاننے کے لیے دل میں احترام اور سیکھنے کی خواہش ہونی چاہیے!

# سپر سکھ کا یومیہ مشق

## صبح کی طاقت

واپے گرو کو یاد کریں اور خوش ہو جائیں: جب آپ بیدار ہوں تو یاد رکھیں کہ واپے گرو آپ سے پیار کرتے ہیں۔ فوراً ان کا "شکر ادا کریں!

خود کو صاف کریں! تروتازہ محسوس کرنا ضروری ہے۔

باتھ منہ دھولیں:

صاف شفاف بال آپ کو مضبوط اور جانے کے لیے تیار محسوس کراتے ہیں۔

کنگھی کریں:

ایک مختصر سی مناجات کریں: اگر آپ کو مختصر سی مناجات معلوم ہے، تو اسے پڑھیں، اس سے آپ کے دل کو خوشی ملتی ہے۔

## پورے دن ایک سکھ سپر بیرو بنیں

جب بھی ممکن ہو، دوسروں کی مدد کریں، اس سے آپ کو اچھا لگے گا

بڑا دل:

سچ بولیں۔ ایمان دار ہونا آپ کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔

سچائی کی ڈھال:

اسکول میں پوری جد و جہد کریں! سیکھنا آپ کو طاقت ور بناتا ہے۔

کامل توجہ:

پرسکون ہونے کی طاقت: اگر آپ غصہ ہو جاتے ہیں، تو گہری لمبی سانسیں لیں، پرسکون رہنا اچھا ہوتا ہے۔

## شام کی سرگرمیاں

بھجن سنیں یا گرو گرتھ صاحب کا ایک حصہ تلاوت کریں۔ اس سے آپ کا دل سکون محسوس کرتا ہے۔

پرسکون وقت:

واپے گرو کو گلے لگانا: سونے سے قبل اپنے ساتھ پیش آئی ہوئی ایک عمدہ بات یاد کریں۔ ہر عظیم دن کے لیے واپے گرو کا شکر ادا کریں!

## یاد کرنا

آپ سیکھ رہے ہیں: سب اطمینان سے اپنائیں، سب کچھ مکمل طور پر قبول کرنے میں وقت لگے گا۔

مدد طلب کریں: آپ کے ماں باپ آپ کے سکھ استاذ ہیں۔ ان سے سوالات پوچھیں

مدد طلب کریں:

# آپ کو پگڑی کیوں پہننی چاہیے

**سپر ہیرو ہونے کی علامت:** پگڑی کو ایک خاص سپر ہیرو کی علامت تصور کریں! اسے گرو گوبند سنگھ نامی ایک دانش مند گرو نے بنایا تھا، اور یہ ہر کسی کو دکھاتا ہے کہ آپ سکھ ٹیم کا حصہ ہیں، جو دوسروں کی مدد کرنے اور صحیح کام کرنے میں یقین رکھتی ہے۔

**بر کوئی برابر ہے:** بہت پہلے، صرف انتہائی امیر حضرات ہی خصوصی پگڑی پہنتے تھے؛ لیکن گرو چاہتے تھے کہ ہر کوئی اہمیت اور برابری محسوس کرے؛ اس لیے انہوں نے پگڑی کو تمام سکھوں کے لیے ایک علامت بنا دیا۔

**وعدہ اور طاقت:** پگڑی سکھوں کو ان کے وعدوں کی یاد دلاتی ہے: مہربان، بہادر اور خود پر قابو رکھنا۔ یہاں تک کہ اسے باندھنا بھی دھیان کی طرح ہے، جو آپ کی توجہ مرکوز کرنے میں مدد کرتا ہے۔

**عملی اجزاء:** پگڑی بھی مفید تھی! انہوں نے سر کی حفاظت کرنے اور لمبے بالوں (جو سکھوں کے لیے مقدس ہیں) کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد کی۔

**شابی احساس:** سکھ اکثر اپنی پگڑی کو تاج سمجھتے ہیں۔ زیورات والا نہیں؛ بلکہ آپ کے دل کے اندر کا، آپ کو یاد دلاتا ہے کہ آپ مضبوط ہیں اور آپ کے یقین سے ایک خاص تعلق ہے۔

**لڑکیاں اور لڑکے:** مرد و عورت دونوں فخر کے ساتھ پگڑی پہن سکتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر کوئی مضبوط ہوسکتا ہے اور اپنے عقائد پر قائم رہ سکتا ہے۔

**آپ کی اپنی پسند:** جب کہ پگڑی خاص ہوتی ہے، ہر ایک سکھ یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنا عقیدہ کیسے ظاہر کریں۔ کچھ لوگ چھوٹے یا مختلف سر ڈھانپنے والی پگڑی بھی پہن سکتے ہیں۔

## چھوٹے بچوں کے لیے سکھ کہانی

زمانہ قدیم میں گرو نانک نامی کا ایک عقلمند اور مہربان انسان رہتا تھا۔ وہ چھوٹی عمر سے ہی دوسرے بچوں سے مختلف تھے۔ وہ فکر مند اور خیال رکھنے والے، ہمیشہ دنیا اور اس میں رہنے والے لوگوں کے بارے میں سوچتے رہتے تھے۔ گرو نانک ایک رب میں یقین رکھتے تھے اور ان کی آرزو تھی کہ تمام لوگ ایک رب میں یقین کریں اور سمجھیں کہ ہم سب برابر ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کہاں سے آتے ہیں یا ہم کیسے دکھتے ہیں۔

انہوں نے اپنے علم کو بانٹنے کے لیے کئی مقامات کا سفر کیا۔ لوگوں کو مہربان ہونا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا سکھایا اور یہ بھی یاد رکھنا سکھایا کہ رب ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ سکھ مذہب کی تعلیمات اس کی بنیاد بنی۔ اس کی تعلیمات میں یہ ہے کہ تمام انسان برابر ہیں، ایک ہی رب سے پیدا ہوئے ہیں۔ خواتین کی عزت کریں، وہ ہماری پیدائش کا ذریعہ ہیں۔ سکھ تین بنیادی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ جنہیں سکھ مذہب کی تین بنیاد بھی کہا جاتا ہے، جو اس طرح ہے:

1. نام چینا (رب کو یاد کرنا) سکھ ہر چیز میں رب کو یاد کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔ وہ رب کا نام ذکر کرتے رہتے ہیں، اچھائی اور محبت بھری زندگی جینے کی کوشش کرتے ہیں۔

2. کرتا کرنی (ایمان داری سے زندگی بسر کرنا) سکھوں کو سخت محنت اور ایمان داری سے کام کرنا سکھایا جاتا ہے۔ وہ ایماندارانہ جد و جہد کے ذریعے اپنی زندگی گزارنے میں یقین رکھتے ہیں، نہ کہ کسی کو دھوکہ دے کر یا تکلیف پہنچا کر۔

3. ونڈ چھکنا (دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا) سکھ اپنے پاس جو کچھ ہے، اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے میں یقین کرتے ہیں۔ خواہ وہ کھانا ہو، محبت ہو یا مہربانی، سکھوں کو اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ یہ سب شیئر کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

گرو نانک جی کی تعلیمات گرووں کی ایک لائن تک پہنچی، جنہوں نے سکھوں کی رہنمائی کرنا جاری رکھا۔ ہر ایک گرووں نے سب ہی کے لیے محبت، برابری اور احترام سے متعلق اہم سبق کا اشتراک کیا۔

آخری گرو گوبند سنگھ جی نے سکھوں کو مکمل شکل دیا۔ انہوں نے سکھوں کو لمبے بغیر کٹے ہوئے بال رکھنے، پگڑی اور غریب، مظلوموں کی حفاظت کے لیے تلوار رکھنے کا حکم جاری کیا۔ گرو گوبند سنگھ جی نے گرو گرنٹھ صاحب کو گرو کا مقام عطا کیا۔ یہ کتاب ایک خزانہ ہے؛ کیوں کہ اس میں نہ صرف گرو بھجنوں کا ذخیرہ موجود ہے؛ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دیگر مذاہب جیسے مسلمانوں اور ہندوؤں کے سنتوں کے لیے بھی مناسب باتیں ہیں۔ گرو گرنٹھ صاحب کے مطالعہ سے یہ یقینی ہوا ہے کہ ہر کوئی، خواہ اس کا پس منظر کچھ بھی ہو، اس کے صفحات میں سے علم، محبت اور رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

جیسے جیسے سکھوں نے اپنا سفر جاری رکھا، انہیں چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا؛ لیکن انہوں نے ہمیشہ اپنے گرووں کی تعلیمات کو یاد رکھا۔ وہ ایک مضبوط اور محبت کرنے والی قوم بن گئی، ایک دوسرے کی ضرورت میں مدد کرنے لگی۔

سکھ مذہب کے دل میں یہ یقین ہے کہ ہر کوئی برابر ہے، محبت اور مہربانی سے رہنمائی حاصل کرنا چاہیے۔ خواہ آپ چھ سال کے ہوں یا ساٹھ سال کے، سکھوں کی کہانی ہمیں اچھا اور مہربان ہونا سکھاتی ہے، ہمیشہ یاد رکھیں کہ محبت اور مساوات کائنات کو ایک بہتر جگہ بناتی ہے۔

www.SggsOnline.com گرو گرنٹھ صاحب کے ترجمہ کے لیے اس ویب سائٹ پر جائیں۔

www.SikhBookClub.com ہزاروں روحانی کتابیں اس ویب سائٹ پر مفت دستیاب ہیں۔